

اِنَّ مَا اَوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَاَقِمِ الصَّلَاةَ

آپ اس کتاب کی تلاوت کرتے رہئے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجئے۔

اِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

یقیناً نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر

اَلْاَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿۲۹﴾ وَلَا تَجَادِلُوْا اَهْلَ

سب سے بڑی چیز ہے۔ اور اللہ جانتا ہے وہ جو تم کرتے ہو۔ اور بہتر انداز کے سوا

اَلْكِتَابِ اِلَّا بِالتَّحْقِیْ هِیْ اَحْسَنُ ۙ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ

اہل کتاب سے جھگڑا مت کرو۔ مگر وہ جو اُن میں سے ظالم ہیں

وَقَوْلُوْا اٰمَنَّا بِالَّذِیْ اُنزِلَ اِلَیْنَا وَاُنزِلَ اِلَیْكُمْ

اور یوں کہو ہم ایمان لائے ہیں اس کتاب پر جو ہماری طرف اتاری گئی اور جو تمہاری طرف اتاری گئی

وَالِهِنَّا وَالِهْكُمْ وَاِحْدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے تابعدار ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَا اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ۙ فَالَّذِیْنَ اٰتٰیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری۔ پھر وہ جن کو ہم نے کتاب دی

یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۙ وَمِنْ هٰؤُلَاءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ۙ وَمَا یَجْحَدُ

وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اُن لوگوں میں سے کچھ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں کا

بِاٰیٰتِنَا اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ

انکار نہیں کرتے مگر جو کافر ہیں۔ اور آپ اس سے پہلے نہ کوئی کتاب تلاوت

مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخْطُطُ بِیَمِیْنِكَ اِذَا لَازَمْتَ اَلْمُبْطِلُوْنَ ﴿۳۲﴾

کرتے تھے اور نہ اپنے داہنے ہاتھ سے لکھتے تھے، تب تو ضرور باطل پرست شک میں پڑتے۔

بَلْ هُوَ اٰیٰتُ بَیِّنٰتٍ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوْا الْعِلْمَ ۗ

بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں اُن لوگوں کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا۔

وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَا اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوْا

اور ہماری آیات کا ظالم لوگ ہی انکار کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں

لَوْلَا اُنزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۙ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ

اس پر اس کے رب کی طرف سے معجزات کیوں نہیں اتارے گئے؟ آپ فرمادیجئے کہ معجزات تو صرف

عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَاِنَّمَا اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَوْلَمْ يَكْفِيْهِمْ اَنَّا
اللہ کے پاس ہیں۔ اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں ہے
اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
کہ ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری جو ان پر تلاوت کی جاتی ہے۔ یقیناً اس میں
لِرَحْمَةٍ وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ
رحمت ہے اور نصیحت ہے ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ آپ فرما دیجیے اللہ میرے
وَبَيْنَكُمْ شٰهِيْدًا ۙ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبٰطِلِ وَاكْفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ
اور جو باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے ساتھ کفر کرتے ہیں، یہی لوگ خسارہ اٹھانے
الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعٰدٰٓاِبِ ۚ
والے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں۔
وَلَوْلَا اِحْلَآءُ مُسَيِّئٍ لَّجَآءَهُمْ الْعٰدٰٓاِبُ ۙ وَلِيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً
اور اگر وقت مقرر کیا ہوا نہ ہوتا تو ان کے پاس عذاب آجاتا۔ اور البتہ ان کے پاس وہ اچانک ہی آجائے گا
وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعٰدٰٓاِبِ
اور انہیں معلوم بھی نہیں ہوگا۔ یہ آپ سے عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں۔
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكَٰفِرِيْنَ ۝ يَوْمَ يَغْشٰهُمْ الْعٰدٰٓاِبُ
اور یقیناً جہنم کافروں کو گھیرنے والی ہے۔ جس دن ان کو عذاب ڈھانپ لے گا
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَاَيُّوْلٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ
ان کے اوپر سے اور پیروں کے نیچے سے اور کہے گا کہ تم
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ لِيُعْبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اپنے اعمال کے مزے لو۔ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو!
اِنَّ اَرْضِيْ وَاَسْعٰهُۙ فَاَيُّاى فَاَعْبُدُوْنَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ
یقیناً میری زمین وسیع ہے، تو تم میری ہی عبادت کرو۔ ہر جاندار کو
ذٰلِقٰتَةَ الْمَوْتِ ۚ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
موت کا مزہ چکھنا ہے۔ پھر ہماری طرف تمہیں واپس آنا ہے۔ اور جو ایمان لائے

وَ عَمَلُوا الصَّالِحَاتِ لِنُبُوَّتِهِمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي

اور نیک عمل کرتے رہے، ہم انہیں ضرور جنت میں سے ٹھکانا دیں گے ایسے بالا خانوں (اوپر والی منزلوں)

مِنْ تَحْتِهَا اَنْهَارٌ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعَابِدِينَ ﴿۵۸﴾

میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا بدلہ کتنا اچھا ہے؟

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۵۹﴾

وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

وَكَأَيِّن مِّنْ دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِمَاقَهَا ۗ اللَّهُ يَظُنُّهَا وَايَاكُمْ ۗ

اور کتنے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھا کر نہیں رکھتے۔ اللہ ہی انہیں اور تمہیں بھی روزی دیتا ہے۔

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ

اور اللہ سننے والا، علم والا ہے۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کس نے آسمان

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِيَقُولُنَّ

اور زمین پیدا کیے اور کس نے چاند اور سورج کو کام میں لگا رکھا ہے، تو ضرور وہ بولیں گے کہ

اللَّهُ ۗ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿۶۱﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن

اللہ نے۔ پھر کہاں وہ لوٹائے جاتے ہیں؟ اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب

عَلِيمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ اُن سے سوال کریں کہ کس نے آسمان سے پانی اتارا،

فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لِيَقُولُنَّ اللَّهُ ۗ

پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کیا، تو ضرور وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۶۳﴾

آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ لیکن اُن میں سے اکثر سمجھتے نہیں۔

وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُوٌّ وَّ لَعِبٌ ۗ وَإِنَّ الدَّارَ

اور یہ دنیوی زندگی نہیں ہے مگر دل لگی اور کھیل۔ اور یقیناً آخرت

الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَاةُ ۗ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۶۴﴾

والا گھر وہی (اصل) زندگی ہے۔ کاش یہ سمجھتے۔

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلِكِ دَعَوْا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

پھر جب وہ سوار ہوتے ہیں کشتی میں تو اللہ کو پکارتے ہیں اسی کے لیے عبادت کو خالص کرتے

الدِّيْنَ ۵۱ فَلَمَّا نَجَّهْمُ إِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۵۲

ہوئے۔ پھر جب اللہ انہیں خشکی کی طرف بچا کر لے آتا ہے، تو فوراً ہی وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَا اٰتَيْنَهُمْ ۙ وَلِيَمَّتُّوْا اللّٰهَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۵۳

تاکہ ناشکری کریں اُن نعمتوں میں جو ہم نے انہیں دیں۔ اور تاکہ وہ مزے اڑالیں۔ پھر آگے انہیں پتہ چلے گا۔

اَوْ لَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اَمِنًا وَيَتَّخِطُّ النَّاسُ

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے امن والا حرم بنایا حالانکہ لوگ اس کے اطراف سے اچک

مِنْ حَوْلِهِمْ ۙ اَقْبَالًا بَاطِلٍ يُؤْمِنُوْنَ وَيَنْعَمَةَ اللّٰهُ

لیے جاتے ہیں؟ کیا پھر وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری

يَكْفُرُوْنَ ۵۴ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

کرتے ہیں؟ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۗ اَلَيْسَ

گھڑے یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آئے؟ کیا

فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوٰى لِّلْكَافِرِيْنَ ۗ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا

جہنم کافروں کا ٹھکانا نہیں؟ اور وہ لوگ جنہوں نے مجاہدہ کیا ہماری خاطر

لِنَهْدِيْهِمْ سُبُلَنَا ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْحٰسِنِيْنَ ۗ ۵۵

تو ہم انہیں ہمارے راستوں کی ضرورت رہنمائی کریں گے۔ اور یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۱۱۱/۱۱۱ ۶۰ (۳۰) سُوْرَةُ الرُّوْمِ كِتٰبُ مَكِّيٍّ (۸۳) رُوْعًا ۶

اس میں ۶۰ آیتیں ہیں سورۃ الروم مکہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْمَ ۗ رَوٰى اِسْ زَمِيْنَ كَ قَرِيْبِيْ عِلَاقَهٗ فِيْ اَدْنٰى الْاَرْضِ وَهَمْ

الْم۔ رومی اس زمین کے قریبی علاقہ میں مغلوب ہوئے۔ اور وہ

مِّنْ بَعْدِ عَلَيْهِمْ سَيَعْلَبُوْنَ ۗ فِيْ بَضْعِ سِنِيْنَ ۗ ۵۶

مغلوب ہونے کے بعد جلد ہی غالب ہوں گے۔ چند سال میں۔ تمام

اَلَا مَرُّ مِنْ قَبْلٍ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَ يَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ

امور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں اس سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی۔ اور اس دن ایمان والے اللہ کی

اَلْمُؤْمِنُوْنَ ۙ بِنُصْرِ اللّٰهِ يُنْصِرُ مَنْ يُشَاءُ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ

نصرت پر خوش ہو جائیں گے۔ اللہ نصرت کرتا ہے جس کی چاہتا ہے۔ اور وہ زبردست ہے،

الرَّحِيْمُ ۙ وَعَدَّ اللّٰهُ ۙ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهُ

نہایت رحم والا ہے۔ یہ اللہ کے وعدہ کے طور پر ہے۔ اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۗ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا

لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ وہ دنیوی زندگی کے ظاہر کا علم

مِنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ ۙ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۗ

رکھتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِىْ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

کیا انہوں نے سوچا نہیں اپنے دل میں کہ اللہ نے آسمان اور زمین اور اُن کے

وَ الْاَرْضِ ۙ وَمَا بَيْنَهُمَا ۙ اِلَّا بِالْحَقِّ ۙ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ

درمیان کی چیزیں پیدا نہیں کیں مگر حق کے ساتھ اور ایک مقررہ وقت تک کے لیے؟

وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۗ

اور یقیناً انسانوں میں سے بہت سے اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

کیا وہ زمین میں چلے (پھرے) نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام

عٰقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے۔ جو اُن سے زیادہ قوت والے تھے

وَ اَتٰرَاوْا الْاَرْضَ ۙ وَ عَمْرُوْهَا اَكْثَرُ مِمَّا عَمَّرُوْهَا

اور انہوں نے زمین کو جوتا اور آباد کیا تھا اس سے زیادہ جتنا انہوں نے آباد کیا ہے

وَ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۗ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُظْلِمَهُمْ

اور اُن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے تھے؟ پھر اللہ ایسا نہیں تھا کہ اُن پر ظلم کرتا،

وَلٰكِنَّ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۗ ثُمَّ كَانَ عٰقِبَةُ

لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر برا کرنے والوں

الَّذِينَ اَسَاءُوا السَّوَاىِٕ اَنْ كَذَّبُوْا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

کا انجام بہت ہی برا ہوا، اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور وہ ان

بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ اللّٰهُ يَبْدُوْا الْخَلْقَ ثُمَّ يَعْبُدُهَا

کے ساتھ مذاق کرتے تھے۔ اللہ پہلی بار مخلوق پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا،

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم لوگ

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ شَفَعُوْا

مابوس رہ جائیں گے۔ اور ان کے لیے ان کے شرکاء میں سے سفارش کرنے والے بھی نہیں ہوں گے

وَكَانُوْا بِشُرَكَائِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

اور وہ اپنے شرکاء کا انکار کر دیں گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی

يَوْمَئِذٍ يَتَّفِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اس دن سب الگ الگ ہو جائیں گے۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُحْبَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

کرتے رہے تو وہ باغ میں ہوں گے، انہیں خوش کر دیا جائے گا۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا وَلِقَاىِٕ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ

کفر کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے ملنے کو جھٹلایا، تو وہ

فِي الْعَذٰبِ مُحَضَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ فَسَبِّحْنِ اللّٰهَ حِيْنَ

عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔ تو اللہ کی تسبیح کرو جب

تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تَصْبِحُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ

شام کرو اور جب صبح کرو۔ اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ

میں اور سہ پہر کے وقت اور جس وقت تم دوپہر کرو۔ وہی زندہ کو مُردہ

مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِي

سے نکالتا ہے اور مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ

اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے

اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَا اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْكَشِرُونَ ﴿۵۶﴾

یہ ہے کہ اس نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے، پھر اب تم بشر ہو، پھیل رہے ہو۔

وَمِن اٰیٰتِہٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا

اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لیے تم ہی (میاں بیوی) سے جوڑوں کو پیدا کیا

لِتَسْكُنُوْا اِیْہَا وَجَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۗ

تاکہ تم اُن کے پاس سکون پاؤ اور تمہارے درمیان محبت اور شفقت رکھ دی۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَآٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمِن اٰیٰتِہٖ خَلْقُ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاٰخْتِلَافُ اَلْسِنَتِکُمْ وَ اَلْوَانِکُمْ ۗ

اور زمین کو پیدا کرنا ہے اور تمہاری بولیوں اور تمہارے رنگوں کا الگ الگ ہونا ہے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَآٰیٰتٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۸﴾ وَمِن اٰیٰتِہٖ مَنَامُکُمْ

یقیناً اس میں سمجھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے تمہارا سونا ہے

بِالْیَلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُکُمْ مِّنْ فَضْلِہٗ ۗ اِنَّ

رات میں اور دن میں اور تمہارا تلاش کرنا ہے اس کی روزی کو۔ یقیناً

فِیْ ذٰلِكَ لَآٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمِن اٰیٰتِہٖ یُرِیْکُمْ

اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سنتی ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمہیں

الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنزِلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فِیْہِ

بجلی دکھاتا ہے ڈرانے کے لیے اور لالچ کے لیے، اور وہ آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر اس کے ذریعہ

بِہِ الْاَرْضِ بَعْدَ مَوْتِہَا ۗ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَآٰیٰتٍ

زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَمِن اٰیٰتِہٖ اَنْ تَقُوْمَ

ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان اور زمین اللہ

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ بِاَمْرِہٖ ۗ ثُمَّ اِذَا دَعَاکُمْ دَعْوَةً ۙ

کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں پکارے گا ایک ہی پکار

مِّنَ الْاَرْضِ ۙ اِذَا اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَہٗ مَن فِی

زمین سے تو اسی وقت تم (زمین سے) نکل آؤ گے۔ اور اس کی ملک ہیں وہ تمام جو

السَّلْوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ كُلُّ لَهٗ فَنِتُونٌ ﴿۱۰﴾ وَهُوَ الَّذِي

آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ تمام اس کے تابعدار ہیں۔ اور وہی اللہ ہے جو مخلوق

يَبْدَاُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهٗ

کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس پر آسان ہے۔ اور

الْمَثَلُ الْاَعْلَىٰ فِي السَّلْوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

سب سے اونچی شان (وحدانیت) اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین میں۔ اور وہ زبردست ہے،

الْحَكِيمُ ۚ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۚ هَلْ لَّكُمْ

حکمت والا ہے۔ اس نے تمہارے لیے مثال بیان کی تمہاری جانوں سے۔ کیا تمہارے

مِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ

مملوک تمہارے شریک ہیں اس روزی میں جو ہم نے تمہیں دی

فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ

کہ تم (اور وہ مملوک) اس میں برابر ہو جاؤ، کہ تم اُن سے ڈرو تمہارے اپنے سے ڈرنے کی طرح؟

كَذٰلِكَ نَفْصَلُ الْاٰلِيَّتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱﴾ بَلِ اتَّبَعَ

اسی طرح ہم آیتیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ بلکہ یہ

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ

ظالم اپنی خواہشات کے پیچھے بغیر دلیل کے چل پڑے ہیں۔ پھر کون اس کو راستہ

مَنْ اَضَلَّ اللهُ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيْرٍ ۚ فَاَقِمِ

دکھا سکتا ہے جسے اللہ گمراہ کر دے؟ اور اُن کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ تو آپ اپنا چہرہ ہر طرف سے

وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ

پھیر کر اسی دین کی طرف رکھئے، اللہ کی فطرت (دین) کی طرف جس پر اللہ نے انسانوں کو پیدا

عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِحَلْقِ اللهِ ۚ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيُّمُ ۚ

کیا ہے۔ بدلنا نہیں ہے اللہ کے بنائے ہوئے کو۔ یہ سیدھا دین ہے۔

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ

لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اسی کی طرف رجوع کرنے والے بنو

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳﴾

اور اسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے مت بنو۔

﴿۱۱﴾

النَّاسِ فَلَا يَرْبُؤًا عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَمَا آتَيْتُمْ مِّنْ مَّرْكُوبَةٍ

میں، تو وہ اللہ کے نزدیک تو بڑھتا نہیں۔ اور جو زکوٰۃ دیتے ہو

تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿۳۰﴾ اللَّهُ

اللہ کی رضا طلب کرتے ہوئے تو یہی لوگ دوگنا کرنے والے ہیں۔ اللہ

الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُبْسِتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ

نے تمہیں پیدا کیا، پھر اس نے تمہیں روزی دی، پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔

هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَّنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَلِكُمْ

کیا تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہے جو ان میں سے کچھ بھی کر

مَنْ شَيْءٍ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ

سکتا ہے؟ اللہ پاک ہے اور برتر ہے ان چیزوں سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ فساد پھیل گیا

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ

خشکی اور تری میں ان اعمال کی بدولت جو انسانی ہاتھوں نے کیے، تاکہ اللہ

بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۳۲﴾ قُلْ يَسِّرُوا

ان کے کچھ اعمال کی انہیں سزا چکھائے تاکہ وہ باز آجائیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم

فِي الْاَمْرِضِ فَاَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

زمین میں چلو، پھر دیکھو کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے

مِنْ قَبْلُ ۗ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

پہلے تھے۔ ان میں سے اکثر مشرک تھے۔ تو آپ اپنا چہرہ سیدھا رکھئے

لِلَّذِيْنَ اَلَقَيْتُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ

اس سیدھے دین کی طرف اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس کے ٹلنے کا کوئی امکان نہیں

مِنْ اَللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يُّصَدِّعُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ

اللہ کی طرف سے، اس دن وہ سب الگ الگ ہو جائیں گے۔ جو کفر کرے گا تو اسی کے ذمہ

كُفْرُهُ ۗ وَمَنْ عَمِلْ صَالِحًا فَلَا نَفْسَ لَهُمْ يَوْمَئِذٍ ۙ

اس کے کفر کا وبال پڑے گا۔ اور جو نیک عمل کرے گا تو اپنی ہی ذات کے فائدہ کے لیے وہ تیار کر رہے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهِ ۗ

تاکہ ایمان اور اعمالِ صالحہ والوں کو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۰﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ يُرْسِلَ

یقیناً اللہ کافروں سے محبت نہیں کرتے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ ہوائیں

الرِّیَاحِ مُبَشِّرٰتٍ وَّلَیۡذِیۡقٰکُمْ مِّنۡ رَّحْمٰتِهٖ وَّلِیۡجَرٰی

بھیجتا ہے بشارت دینے والی بنا کر اور تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ رحمت کا مزہ چکھائے اور تاکہ کشتی

الْفُلْکِ بِاَمْرِہٖ وَّلِتَبْتَغُوۡا مِنْ فَضْلِہٖ وَّلَعَلَّکُمْ

چلے اللہ کے حکم سے اور تاکہ تم اس کا فضل طلب کرو اور تاکہ تم

تَشْکُرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ وَّلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ رُسُلًا

شکر کرو۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے پیغمبر بھیجے

اِلٰی قَوْمِہِمۡ فَجَآءَہُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَانۡتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیۡنَ

اُن کی قوم کی طرف، پھر وہ اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے، پھر ہم نے مجرموں سے

اَجْرَمُوۡا وَّكَانَ حَقًّا عَلَیۡنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیۡنَ ﴿۵۲﴾ اَللّٰهُ الَّذِیۡ

انتقام لیا۔ اور ہم پر لازم ہے ایمان والوں کی مدد کرنا۔ اللہ ہی ہے جو

یُرْسِلُ الرِّیۡحَ فَتُبْرِزُ سَحَابًا فَیَبۡسُطُہٗ فِی السَّمَآءِ کَیۡفَ

ہوائیں بھیجتا ہے، پھر وہ بادل کو اڑاتی ہیں، پھر اس کو آسمان میں پھیلاتا ہے جیسے

یَشَآءُ وَّیَجْعَلُہٗ کِسْفًا فَتَرٰی الْوَدَّعَ یَخْرُجُ

چاہتا ہے، اور اس کو الگ الگ ٹکڑے بنا دیتا ہے، پھر تم مینہ کو دیکھو گے جو اس کے درمیان سے

مِنْ خِلّٰلِہٖ ؕ فَاِذَا اَصَابَ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ

نکلتی ہے۔ پھر جب وہ اس کو پہنچاتا ہے جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے

اِذَا هُمۡ یَسْتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ وَاِنْ کَانُوۡا مِنْ قَبْلِ

تب وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور یقیناً اس سے پہلے کہ

اَنْ یُنۡزَلَ عَلَیۡہِمۡ مِّنۡ قَبْلِہٖ کَیۡلِیۡسِیۡنَ ﴿۵۴﴾ فَاَنْظُرْ

اُن کے اوپر یہ بارش برسائی جائے وہ بالکل ناامید تھے۔ پھر آپ دیکھئے اللہ

اِلٰی اَشْرِ رَحْمٰتِ اللّٰہِ کَیۡفَ یُحِی الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ؕ

کی رحمتوں کے نشانات کی طرف کہ کیسے اللہ زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔

اِنَّ ذٰلِکَ لَمُعِجِ الْمَوۡتٰی ؕ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۵۵﴾

یقیناً وہ مردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَلَيْنِ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاوَهُ مُصَفَّرًا لَطَلُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا

اور اگر ہم طوفانی ہوا بھیجیں، پھر وہ کھیتی کو زرد دیکھ لیں، تو ضرور اس کے بعد وہ ناشکری

يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاِنَّكَ لَا تَسْمَعُ الْمَوْتٰى وَلَا تَسْمَعُ الصَّمٰ

کرنے لگیں۔ یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور آپ بہرے کو پکار نہیں

الدُّعَاۗءِ اِذَا وَلُوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۱﴾ وَمَا اَنْتَ بِهٰدِى الْعٰمٰى

سنا سکتے جب کہ وہ پشت پھیر کر بھاگے بھی۔ اور آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے راستہ

عَنْۢ صَلَاتِهِمْ اِنَّ تَسْمَعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِآيٰتِنَا

نہیں دکھا سکتے۔ آپ تو صرف اسی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے ہیں،

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمْ مِّنۢ ضَعْفٍ

پھر وہ تابعداری کرتے ہیں۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا کمزوری سے،

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ

پھر اس نے کمزوری کے بعد قوت دی، پھر قوت کے

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَهُوَ

بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اور وہ

الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۳﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ

علم والا، قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم لوگ

الْمُجْرِمُوْنَ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذٰلِكَ كَانُوْا

تسمیں کھائیں گے کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔ اسی طرح یہ حق سے

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰتُوْا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ

لوٹائے جاتے تھے۔ اور اُن لوگوں نے کہا جن کو علم اور ایمان دیا گیا کہ

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيۡ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ فِهٰذَا يَوْمُ

یقیناً تم اللہ کی کتاب کے اعتبار سے ٹھہرے ہو قبروں سے اٹھائے جانے کے دن تک۔ تو یہ قبروں سے

الْبَعْثِ وَلَا كِتٰبِكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَيَوْمَئِذٍ

اٹھائے جانے کا دن ہے، لیکن تم جانتے نہیں تھے۔ پھر اس دن

لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۶﴾

اُن ظالموں کو اُن کی معذرت نفع نہیں دے گی اور نہ اُن سے معافی طلب کی جائے گی۔

وَلَقَدْ صَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ

اور یقیناً ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال بیان کی ہے۔

وَلَكِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور اگر آپ اُن کے پاس معجزہ لے بھی آئیں تب بھی کافر لوگ کہیں گے

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿۵۷﴾ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ

بس! تم تو جھوٹے ہو۔ اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے اُن

عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۸﴾ فَاصْبِرْ إِنْ وَعَدَ

لوگوں کے دلوں پر جو سمجھتے نہیں۔ اس لیے آپ صبر کیجیے، یقیناً اللہ

اللَّهُ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخْفَنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۵۹﴾

کا وعدہ سچا ہے اور آپ سے صبر کا دامن نہ چھڑادیں (آپ سے باہر نہ کریں) وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے۔

۱۱۱:۳۳ آیتیں ہیں (۲۱) سُورَةُ الْقُرْآنِ الْمَكِّيَّةِ (۵۷) رُؤُوسُهَا ۴

اس میں ۳۳ آیتیں ہیں سورۃ لقمان مکہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِي هَدَىٰ

الْم- یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہدایت

وَرَحْمَةً ۖ لِلْمُحْسِنِينَ ﴿۶۰﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

اور رحمت ہے اُن نیکی کرنے والوں کے لیے جو نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۶۱﴾

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

یہ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ

الْمُفْلِحُونَ ﴿۶۲﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَوُؤَ

فلاح پانے والے ہیں۔ اور اُن لوگوں میں سے ایک وہ بھی ہے جو اللہ سے غافل کرنے والی کہانیاں

الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ

خریدتا ہے تاکہ وہ بے سمجھے اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے۔

وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۰﴾

اور وہ راہِ خدا کو مذاق بناتا ہے۔ یہی ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَرَأَىٰ مَنزُورًا كَانُ

اور جب ہماری آیتیں اس پر تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ تمبر سے منہ پھیر لیتا ہے گویا کہ

لَمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِيٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَيُبْشِرُ بِعَذَابِ

اس نے سنا ہی نہیں گویا اس کے کانوں میں ڈاٹ ہے۔ تو آپ اسے دردناک عذاب کی بشارت

اَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

سنا دیجیے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے

جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ۚ وَفِيْهَا

جنتِ نعیم ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے سچا وعدہ فرمایا ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱﴾ خَاقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ

اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اس نے آسمان پیدا کیے بغیر ستون کے

تَرْوِنَهَا ۚ وَالْاَرْضِ رَوٰسِيًۭىۡ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ

جن کو تم دیکھ سکو اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے کہ وہ تمہیں لے کر بلنے نہ لگے

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۗ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمٰوٰءِ

اور اس نے زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے۔ اور ہم نے آسمان سے پانی

مَآءً فَاَنْزَلْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۲﴾ هٰذَا خَلْقُ

اتارا، پھر ہم نے اس میں تمام نباتات کے خوبصورت جوڑے اگائے۔ یہ اللہ کی مخلوق

اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الذّٰبِيْۡتَ مِنْ دُوْنِهٖ ۗ

ہے، تو مجھے دکھاؤ کہ جو اللہ کے علاوہ ہیں ان لوگوں نے کیا پیدا کیا؟

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ صَلٰى مُّبِيْنٍ ﴿۱۳﴾ وَاَلْقَدَّ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ

بلکہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت

الْحِكْمَةَ اَنْ اَشْكُرَ لِلّٰهِ ۗ وَمَنْ يَشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ

دی کہ اللہ کا شکر ادا کرو۔ جو شکر کرے گا تو صرف اپنے ذاتی فائدہ کے لیے

لِنَفْسِهٖ ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۴﴾ وَاِذْ

کرے گا۔ اور جو ناشکری کرے گا تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ اور جب

قَالَ لُقْمَنُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعْطَلُهُ يُبْنَى لَا تَشْرِكْ بِاللَّهِ

لقمان (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے سے کہا جب وہ اسے نصیحت کر رہے تھے اے میرے بیٹا! تو اللہ کے ساتھ شریک مت ٹھہرا۔

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿۳۱﴾ وَصَبْنَا الْإِنْسَانَ

یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے متعلق

بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ وَالْوَالِدَاتُ كَالْوَالِدَاتِ ۖ وَأُمَّهُ وَهِيَ عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصْلُهُ

حکم دیا کہ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں اٹھایا ہے کمزوری در کمزوری، اور اس کا دودھ چھڑانا

فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ ۖ إِلَى الْمَصِيرِ ﴿۳۲﴾

دو سال کے اندر ہوتا ہے، کہ تو میرا اور اپنے والدین کا شکر گزار رہ۔ میری ہی طرف لوٹنا ہے۔

وَإِنْ جَاهَدَكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ

اور اگر والدین تجھے مجبور کریں اس پر کہ تو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے ایسی چیز کو جس کی تیرے پاس کوئی

عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ وَصَاحِبُهَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفٌ ۚ

دلیل نہیں، تو تو اُن کا کہنا نہ ماننا، لیکن اُن کے ساتھ رہنا دنیا میں عرف کے مطابق۔

وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ

اور اُن لوگوں کے راستہ پر چلنا جو میری طرف رجوع ہوتے ہیں، پھر میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے،

فَأَنبَأْتُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾ يُبْنَىٰ لَهَا إِنْ تَكَ

پھر میں تمہیں بتاؤں گا جو عمل تم کرتے تھے۔ اے میرے بیٹے! یقیناً اگر رائی

مُنْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ حَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ

کے دانہ کے برابر بھی کوئی چیز ہو، پھر وہ کسی چٹان میں ہو

أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۗ

یا آسمانوں یا زمین میں ہو، تب بھی اللہ اس کو لے آئے گا۔

إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿۳۴﴾ يُبْنَىٰ أَقِيمِ الصَّلَاةَ وَامُرْ

یقیناً اللہ باریک بین، باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے! تو نماز قائم کر اور نیکی کا

بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَإِنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصِيدٌ ۚ عَلِيٌّ

حکم کر اور برائی سے روک اور صبر کر اُن مصیبتوں پر

مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَلِكُمْ مِنَ الْعَزْمِ الْأَمُورِ ۚ وَلَا تَصْعَرَ

جو تجھے پہنچیں۔ یقیناً یہ ایسے امور میں سے ہے جن کا عزم کیا جاتا ہے۔ اور تو اپنا رخسار لوگوں

سے مت پھیر اور زمین میں اکڑ کر مت چل۔	خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَهْشِ فِي الْاِمْرَاضِ مَرَكًا ۝
یقیناً اللہ ہر تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے سے محبت نہیں کرتا۔ اور درمیانی	اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝۱۰۱ وَاَقْصِدْ
چال اختیار کر اور اپنی آواز پست رکھ۔ یقیناً سب سے	فِي مَشِيْكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۝ اِنَّ اَنْكَرَ
بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے	الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝۱۰۲ اَلَمْ تَرَوا اَنَّ اللّٰهَ
تمہارے تابع کر دیں وہ چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں	سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتوں کی وسعت فرما دی ہے۔	وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعْمَتَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ۝
اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں علم اور ہدایت	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدٰى
اور روشن کتاب کے بغیر۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم اس ہدایت کی	وَلَا كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰۳ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَتَّبِعُوْا
پیروی کرو جو اللہ نے اتاری ہے، تو کہتے ہیں کہ بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے ہمارے	مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَّا وَّجَدْنَا عَلٰىهٖ
باپ دادا کو پایا۔ کیا اگرچہ شیطان اُن کو بلا رہا ہو دوزخ کے عذاب کی	اَبَآءِنَاۤ اَوْ لَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابٍ
طرف؟ اور جو اپنا چہرہ اللہ کے تابع کر دے گا اور وہ	السَّعِيْرِ ۝۱۰۴ وَمَنْ يُسَلِّمْ وَّجْهَهٗٓ اِلٰى اللّٰهِ وَهُوَ
نیوکار ہو، تو اس نے مضبوط کڑا تھام لیا۔	مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۝
اور اللہ ہی کی طرف تمام امور کا انجام ہے۔ اور جو کفر کرتا ہے تو اس کا کفر آپ کو غمگین	وَالِى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْر ۝۱۰۵ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزَنُكَ

كُفْرًا ۙ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ
 نہ کرے۔ ہماری ہی طرف اُن کو لوٹنا ہے، پھر ہم انہیں بتادیں گے جو عمل انہوں نے کیے تھے۔ یقیناً اللہ

عَلِيْمٌۙ يُّدَاتِ الصُّدُوْرَ ﴿۱۳﴾ مُتَّبِعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضَّطْرَّهُمْ
 دلوں کا حال خوب جانتے ہیں۔ ہم انہیں تھوڑا فائدہ اٹھانے دیں گے، پھر زبردستی لے جائیں گے

اِلَىٰ عَذَابٍۭ عَلِيْظٍ ﴿۱۴﴾ وَلٰكِنْ سَاَلْتَهُمْ مِّنْ خَلْقٍ
 سخت عذاب کی طرف۔ اور اگر آپ اُن سے سوال کریں کہ کس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَيَقُوْلَنَّ اللّٰهُ ۗ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
 اور زمین پیدا کیے، تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
 بلکہ اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا
 میں ہیں۔ یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ اور اگر وہ درخت جو

فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ
 زمین میں ہیں وہ قلم بن جائیں اور سمندر اس کے لیے روشنائی بن جائے، اس کے بعد

بَعْدَهَا سَبْعَةٌ اَنْجُرٍۭۙ مَا نَفَدَتْ كَلِمَتُ اللّٰهِ ۗ اِنَّ
 سات سمندر اور بھی ہوں، تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔ یقیناً

اللّٰهُ عَزِيْزٌۭ حَكِيْمٌ ﴿۱۷﴾ مَا خَلَقَكُمْ وَاَلَا بِعَثْكُمْ اِلَّا
 اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ تمہارا پیدا کیا جانا اور تمہارا قبروں سے اٹھنا نہیں ہے مگر

كَنْفَسٍۭ وَاٰحَدًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۭۙ بَصِيْرٌ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
 ایک جان (پیدا کرنے) کے مانند۔ یقیناً اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ

اللّٰهُ يُوَلِّجُ النَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي الْيَلِيْلِ وَاَلَا
 اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۙ كُلٌّۭ يَّجْرِيْ اِلَىٰ اَجَلٍۭ مُّسَمًّى
 اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ سب کے سب چلتے رہیں گے ایک وقت مقررہ تک

وَاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
 اور یہ کہ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ

هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ ۚ

ہی حق ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا جن کو یہ پکارتے ہیں وہ باطل ہیں

وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۗ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ

اور یہ کہ اللہ برتر ہے، بڑا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ کشتی

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُبْرِيَكُمْ مِنَ الْمَيْمِ ۗ

چلتی ہے سمندر میں اللہ کی نعمت سے تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ وَإِذَا

یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے۔ اور جب

عَشِيَمَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

انہیں موج ڈھانپ لیتی ہے سائبانوں کی طرح، تو وہ اللہ کو پکارنے لگتے ہیں اس کے لیے عبادت کو خواص کرتے ہوئے۔

لَهُ الدِّينَ ۗ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الدِّبْرِ فَبِهِمْ مُقْتَصِدٌ ۗ

پھر جب وہ اُن کو بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو اُن میں سے کچھ میناروی اختیار کرنے والے ہوتے ہیں۔

وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ۝ يَا أَيُّهَا

اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتا مگر جو غدار، ناشکرا ہے۔ اے

النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَأَخْشُوا يَوْمًا لَا يَجْزِي

انسانو! تم اپنے رب سے ڈرو اور تم ڈرو اس دن سے جس دن کوئی والد

وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ ۚ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَائِزٌ عَنْ

اپنی اولاد کے کام نہیں آئے گا اور نہ اولاد اپنے والد کے کچھ بھی کام

وَالِدِهِ شَيْئًا ۗ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّكُمْ

آسکے گی۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر تمہیں دنیوی زندگی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَلَا يَغُرَّكُمْ بِاللَّهِ الْعُرُورُ ۝

دھوکے میں نہ ڈالے۔ اور تمہیں اللہ سے دھوکے میں نہ رکھے دھوکے باز (شیطان)۔

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۗ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ

یقیناً اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے۔ اور وہی بارش کو اتارتا ہے۔

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۗ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا

اور جانتا ہے اسے جو بچہ دانیوں میں ہے۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ

تَكْسِبُ عَدَاً وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ اَرْضٍ
کل کیا کرے گا؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس زمین میں

سَبَوْتُ ۞ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَيِيْرٌ
مرے گا؟ یقیناً اللہ علم والا، بانبر ہے۔

۳۰ آیاتہا ۳۰ (۲۲) سُوْرَةُ السَّجْدَةِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۷۵) رُوُوْعُهَا ۳
اس میں ۳۰ آیتیں ہیں سورۃ السجدہ مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَنْزِلِ الْكِتٰبَ لَهٗ رَبِّبَ فِيْهِ مِنْ سَرِّ
اَلَمْ۔ اس کتاب کا اتارا جانا رب العالمین کی طرف سے ہے، اس میں

الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَمْ يَقُوْلُوْنَ اَفْتَرٰنَهٗ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ
کوئی شک نہیں۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے خود اس کو گھڑ لیا ہے؟ بلکہ یہ حق ہے تیرے رب

رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اَتٰهُمْ مِنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
کی طرف سے تاکہ آپ ڈرائیں ایسی قوم کو جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
تاکہ وہ راہ پائیں۔ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيّٰمٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں چھ دن میں پیدا کیا ہے، پھر وہ

عَلَى الْعَرْشِ ۚ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا
عرش پر مستوی ہوا۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی مددگار اور سفارشی

شٰفِعٌ ۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ يٰدَّبَّرُ الْاَمْرَ مِنْ
نہیں ہے۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ وہ تمام امور کی تدبیر کرتا ہے آسمان

السَّمٰوٰتِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ
سے زمین تک، پھر وہ اس کی طرف چڑھتے ہیں ایسے دن میں

كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعْدُوْنَ ۝ ذٰلِكَ
جس کی مقدار تمہاری گنتی کے اعتبار سے ایک ہزار سال ہے۔ وہ

عَلَّمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ الَّذِي

غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے، زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ وہ اللہ

أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ

جس نے ہر چیز کو اچھا بنایا جو بھی اس نے پیدا کیا، اور انسان کو پہلے مٹی سے

مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ

پیدا کیا۔ پھر اس نے اس کی نسل کو ایک حقیر پانی کے خلاصہ سے

مَهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ

بنایا۔ پھر اس کو پورا پورا بنایا، پھر اس میں اپنی روح پھونک دی اور

لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

اس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے۔ بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔

وَقَالُوا ءِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ

اور یہ کہتے ہیں کیا جب ہم گم ہو جائیں گے زمین میں، کیا تب ہم نئی پیدائش میں زندہ کر کے اٹھائے

جَدِيدِهِ ۗ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ۝ قُلْ

جائیں گے؟ بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات ہی کا انکار کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

يَتَّقُكُمْ مَلِكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ

کہ تمہیں وفات دے گا موت کا وہ فرشتہ جو تم پر متعین ہے، پھر

إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُرْمُونَ

تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب یہ مجرم

نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا

اپنے سر اپنے رب کے سامنے جھکائے ہوئے ہوں گے۔ (وہ کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم نے

وَسَمِعْنَا فَأَرْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝

دیکھ لیا اور سن لیا، تو تو ہمیں (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ ہم نیک عمل کریں، ہمیں یقین آ گیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًىٰ وَلَكِنْ حَقَّ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے، لیکن میری جانب سے قول صادق

الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

صادر ہو چکا ہے کہ میں جنات اور انسانوں، دونوں سے جہنم کو ضرور

اجْمَعِينَ ﴿۱۳﴾ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا ؕ
بھروں گا۔ تو تم عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا۔

اِنَّا نَسِينَكُمْ وَ ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ
ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا اور اپنے کرتوت کے عوض ہمیشہ کا عذاب

تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا
چکھو۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں ان آیات کے ذریعہ نصیحت

بِهَا حَزَرُوا سَجْدًا وَ سَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا
کی جاتی ہے، تو سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ

يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
بڑائی نہیں چاہتے۔ اُن کے پہلو خواب گاہوں سے الگ رہتے ہیں،

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَ طَمَعًا ۚ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۱۶﴾
وہ اپنے رب کو خوف و امید سے پکارتے ہیں۔ اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قَدْرِ اَعْيُنٍ ؕ
پھر کوئی شخص نہیں جانتا کہ آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا ان کے لیے چھپایا گیا ہے،

بِحَزَاءٍ ۚ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا
ان کے اعمال کے بدلہ میں۔ کیا پھر وہ شخص جو مؤمن ہو

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۗ لَا يَسْتَوُونَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا
اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو بدکار ہے؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْبَاوِيءِ نُزُلًا ۚ بِمَا
اور نیک عمل کرتے رہے، اُن کے لیے رہنے کی جنتیں ہیں۔ مہمانی کے خاطر اُن اعمال کے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَاُولَٰئِكَ
بدلہ میں جو وہ کرتے تھے۔ اور البتہ جو بدکار ہیں تو اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

كُلَّمَا اَرَادُوا اَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا اُعِيْدُوا فِيهَا
جب کبھی وہاں سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اس میں دوبارہ لوٹا دیے جائیں گے

وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا
اور اُن سے کہا جائے گا کہ اس آگ کے عذاب کو چکھو جس کو تم جھٹلایا

تُكَذِّبُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَنذِيْقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلَدْنٰی
کرتے تھے۔ اور ہم انہیں قریبی عذاب میں سے چکھائیں گے

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكُنْ
بڑے عذاب سے پہلے شاید وہ باز آ جائیں۔ اور اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيٰتِ رَبِّهِ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۗ
زیادہ ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ نصیحت کی جائے، پھر وہ اس سے اعراض کرے؟

اِنَّا مِنَ الْجٰمِرِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰی
یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهِۦ وَجَعَلْنٰهُ
کتاب دی، تو آپ اُس کی ملاقات کے بارے میں شک میں نہ رہئے، اور ہم نے

هُدًى لِّبَنِيْ اِسْرٰءِیْلَ ﴿۶۱﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اٰیٰتًا
اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا۔ اور ہم نے اُن میں سے پیشوا بنائے

يَهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۗ وَكَانُوْا بِآيٰتِنَا
جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے جب انہوں نے صبر کیا۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین

يُوقِنُوْنَ ﴿۶۲﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصَلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
رکھتے تھے۔ یقیناً تیرا رب اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَوْلٰمْ يَهْدٰ لَهُمْ
اُن باتوں میں جن میں وہ اختلاف کر رہے تھے۔ کیا اُن کے لیے یہ چیز ہدایت کا باعث نہیں ہوئی کہ

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنَ يَٰسُوْنَ
ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جن کے مکانات میں

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآٰیٰتٍ لِّاَفْلَاہِ سَمْعُوْنَ ﴿۶۴﴾
یہ چلتے ہیں؟ یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں۔ کیا پھر وہ سنتے نہیں؟

اَوْلٰمْ يَرُوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلٰی الْاَرْضِ الْجُرْبِیْ
کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم پانی کو چلاتے ہیں نجر زمین کی طرف،

فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهٗ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۗ
پھر ہم اس کے ذریعہ کھیتی نکالتے ہیں جس سے اُن کے چوپائے اور خود وہ بھی کھاتے ہیں۔

الْقَابِضَةِ

اَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿۲۷﴾ وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هٰذَا الْفَتْحُ كيا پھر وہ دیکھتے نہیں؟ اور یہ پوچھتے ہیں کہ یہ فتح کب ہے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ اگرتم سچے ہو؟ آپ فرما دیجیے کہ فتح کے دن کافروں کو اُن کا ایمان لانا

كَفَرُوْا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرَضْ نفع نہیں دے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اس لیے اُن سے آپ اعراض کیجیے

عَنْهُمْ وَاَنْتَظِرْ اِيْتَهُمْ مُّنتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ اور منتظر رہئے۔ یقیناً یہ بھی منتظر ہیں۔

۱۰۶۲

اِيْمَانُهَا ۴۳ (۲۳) سُورَةُ الْاَنْزَابِ مَدِيْنَةٍ مِّنْ نَّازِلٍ ﴿۹۰﴾ رُكُوْعَاتُهَا ۹

اس میں ۳۷ آیتیں ہیں سورۃ الانزاب مدینہ میں نازل ہوئی اور ۹ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اللہ سے ڈریئے اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ وَاَتَّبِعْ مَا يُّوْحٰى اِلَيْكَ

یقیناً اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔ اور اس کی پیروی کیجیے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۲﴾

طرف سے وحی کیا جا رہا ہے۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

وَتَوَكَّلْ عَلٰى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ

اور آپ اللہ پر توکل کیجیے۔ اور اللہ کارساز کافی ہے۔ اللہ نے کسی

اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِیْ جَوْفِهِ ؕ وَمَا جَعَلَ

شخص کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے۔ اور تمہاری

اَزْوَاجِكُمْ اِلٰی تَنْظِرُوْنَ مِنْهُنَّ اَمْهَتِكُمْ ؕ

بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو اُن کو تمہاری ماں نہیں بنایا۔

وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاءَكُمْ اَبْنَاءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ

اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے حقیقی بیٹے نہیں بنایا۔ یہ تمہاری اپنے منہ سے کہی ہوئی

بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ﴿۱۰﴾
 باتیں ہیں۔ اور اللہ حق کہتا ہے اور وہ سیدھے راستے کی رہنمائی کرتا ہے۔

أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ
 تم ان کو ان کے باپ دادا کی طرف منسوب کر کے پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف والی چیز ہے۔ پھر اگر

لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۗ
 تم ان کے باپ دادا کو نہیں جانتے، تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے آزاد کردہ غلام ہیں۔

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ ۗ
 اور تم پر کوئی حرج نہیں ہے اس میں جو تم غلطی کر بیٹھو،

وَلَكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا
 لیکن وہ جس کا تم دل سے ارادہ کرو۔ (یہ غلط ہے۔) اور اللہ بخشنے والا،

رَحِيمًا ﴿۱۱﴾ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ
 نہایت رحم والا ہے۔ یہ نبی ایمان والوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں،

وَأَزْوَاجَهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ
 اور نبی کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار ان میں سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار

بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ
 ہیں اللہ کی کتاب میں ایمان والوں سے اور مہاجرین سے،

إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا كَانَ ذَلِكَ
 مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ عرف کے مطابق کوئی معاملہ کرو۔ یہ

فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿۱۲﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ
 کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور جب ہم نے انبیاء سے ان کا

مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَ مُوسَىٰ
 عہد لیا اور آپ سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ

وَ عِيسَىٰ ابْنِ مَرْيَمَ ۗ وَآخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا عَلِيمًا ﴿۱۳﴾
 اور عیسیٰ بن مریم (علیہم الصلوٰۃ والسلام) سے۔ اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔

لَيْسَ لَكَ عَلَى الَّذِينَ إِذْ أُخِذُوا مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَيْرَ الَّذِي
 تاکہ اللہ سچوں سے ان کی سچائی کے متعلق سوال کرے۔ اور اللہ نے کافروں کے لیے دردناک

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو

عَلَيْكُمْ اِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا
جو تم پر ہے جب تمہارے پاس لشکر آئے، پھر ہم نے اُن پر طوفانی ہوا

وَّجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝
اور ایسے لشکر بھیجے جن کو تم نے نہیں دیکھا۔ اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے تھے۔

اِذْ جَاءَكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ
جب وہ تمہارے پاس آئے تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے

وَازْدَاغَتْ الْاَبْصَارُ ۗ وَبَلَغَتْ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ ۗ وَكَفَّتُوْنَ
اور جب کہ آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں اور دل حلق تک پہنچ گئے اور تم نے اللہ کے

بِاللّٰهِ الطُّنُوْنًا ۝ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا
ساتھ طرح طرح کے گمان کیے۔ اس وقت ایمان والے آزمائے گئے اور

زُلْزَالًا شَدِيْدًا ۝ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
انہیں سخت ہلا دیا گیا۔ اور جب منافق مرد اور وہ جن کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۗ مَا وَعَدْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلًا
مرض ہے، کہنے لگے ہم سے اللہ نے اور اس کے رسول نے جو وعدہ کیا تھا

اِلَّا غُرُوْرًا ۝ وَاِذْ قَالَتْ طٰلِیْفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ
وہ دھوکا ہی تھا۔ اور جب اُن میں سے ایک جماعت کہہ رہی تھی کہ اے یثرب

يٰثِرِبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ فَاَرْجِعُوْا ۗ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ
والو! تمہارے لیے ٹھہرنے کی جگہ نہیں ہے، تو واپس لوٹ جاؤ۔ اور اُن میں سے ایک جماعت نبی اکرم

مِّنْهُمْ النَّبِیَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۗ وَمَا هِیَ
(صلی اللہ علیہ وسلم) سے اجازت طلب کر رہی تھی، وہ کہہ رہی تھی کہ یقیناً ہمارے گھر خالی پڑے ہیں، حالانکہ وہ

بِعَوْرَتٍ ۗ اِنْ یَّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَادًا ۝ وَلَوْ دَخَلَتْ
خالی نہیں تھے۔ وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ اور اگر (یہ لشکر)

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سَبَلُوْا الْفِتْنَةَ لَا تَوْهَا
مدینہ کے اطراف سے اُن پر داخل ہو کر اُن سے کفر کا مطالبہ کریں تو وہ کفر کر لیں گے،

وَمَا تَكْتَبُوا بِهَا اِلَّا يَسِيْرًا ۝ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوْا

اور اس میں صرف تھوڑی ہی دیر کریں گے۔ اور یقیناً انہوں نے اللہ سے اس

اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاُدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ

سے پہلے بھی وعدہ کیا تھا کہ پیٹھ پھیر کر نہیں بھاگیں گے۔ اور اللہ کے عہد کا

مَسْئُوْلًا ۝ قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ اِنْ قَرَرْتُمْ

ضرور سوال کیا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہیں بھاگنا ہرگز نفع نہیں دے گا اگر تم بھاگو گے

مِنَ الْمَوْتِ اَوْ الْقَتْلِ وَاِذَا لَا تُمْتَعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

موت سے یا قتل سے اور اس وقت تو فائدہ نہیں اٹھا سکو گے مگر تھوڑا۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ

آپ فرما دیجیے کہ کون ہے جو تمہیں بچائے گا اللہ سے اگر اللہ تمہارے ساتھ بُرائی کا

سُوْءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ

ارادہ کرے یا تم پر مہربانی کا ارادہ کرے؟ اور وہ اپنے لیے اللہ کے علاوہ

مَنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيْرًا ۝ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعْوِقِيْنَ

کوئی کارساز اور مددگار نہیں پائیں گے۔ یقیناً اللہ نے معلوم کر لیا ہے تم میں سے روکنے

مِنْكُمْ وَالْقَائِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ

والوں کو اور اپنے بھائیوں سے کہنے والوں کو کہ تم ہمارے پاس آ جاؤ۔

وَلَا يَأْتُوْنَ الْبَاسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ اَشْحٰةٌ عَلَيَكُمْ ۝

اور وہ خود لڑائی میں نہیں آتے مگر تھوڑا۔ تم پر بخیلی کرتے ہوئے۔

فَاِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرًا

پھر جب خوف آتا ہے، تو آپ اُن کو دیکھو گے کہ وہ آپ کی طرف تک رہے ہیں، اُن کی آنکھیں

اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ

گھوم رہی ہیں اس شخص کی طرح جس پر موت کی غشی طاری ہو۔

فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِالْسِّنَةِ جِدَادٍ اَشْحٰةٌ

پھر جب خوف چلا جاتا ہے تو وہ آپ کو تیز زبانوں سے طعنے دیتے ہیں مال پر

عَلٰى الْخَيْدِ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۚ

لاج کرتے ہوئے۔ یہ ایمان ہی نہیں لائے، پھر اللہ نے اُن کے اعمال جپٹ کر دیے۔

وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿۱۵﴾ يَحْسِبُونَ اَلْحَزَابَ اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ لشکر ابھی

لَمْ يَدْهَبُوا ۚ وَاِنْ يَأْتِ اَلْحَزَابُ يُوَدُّوْا لَوْ اَنْتَهُمْ گئے نہیں۔ اور اگر لشکر آ جائیں تو وہ چاہیں گے کہ کاش کہ وہ

بَادُونَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ اَنْبِيَائِكُمْ ۚ (باہر) دیہاتیوں میں رہتے، تمہاری خبروں کے متعلق پوچھتے رہتے۔

وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قُتِلُوا اِلَّا قَلِيْلًا ۗ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ اور اگر وہ تم میں ہوتے بھی تو قتال نہ کرتے مگر تھوڑا۔ یقیناً اللہ کے

فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسُوَّةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ رسول میں بہترین نمونہ ہے اس شخص کے لیے جو اللہ اور آخری دن سے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَذَكَرَ اللّٰهُ كَثِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ امید رکھتا ہے اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرتا ہے۔ اور جب ایمان والوں نے

اَلْحَزَابَ ۚ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ لشکر دیکھے، تو انہوں نے کہا کہ یہ وہ ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا

وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّا اِيْمَانًا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچا وعدہ کیا تھا۔ اور اس چیز نے اُن کو ایمان اور تابعداری میں

وَتَسْلِيْمًا ﴿۱۷﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا بڑھا دیا ہے۔ ایمان والوں میں سے ایسے مرد ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا

مَا عَاهَدُوْا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ وہ عہد جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا۔ پھر اُن میں سے کچھ وہ ہیں جنہوں نے اپنا ذمہ پورا کر دیا اور اُن میں

مَنْ يَنْتَظِرُ ۚ وَمَا بَدَلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۱۸﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ سے کچھ وہ ہیں جو منتظر ہیں۔ اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔ تاکہ اللہ سچوں کو

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَاءَ اُنْ كِي سچائی کا بدلہ دے اور منافقین کو اگر وہ چاہے تو عذاب دے

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۙ یا اُن کی توبہ قبول کرے۔ یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَظِيمِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى

اور اللہ نے کافروں کو پھیر دیا اپنے غصہ میں بھرے ہوئے، وہ کوئی خیر نہ لے جا سکے۔ اور اللہ

اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيمًا ۝

ایمان والوں کی طرف سے قتال کے لیے کافی ہو گیا۔ اور اللہ قوت والا، زبردست ہے۔

وَ أَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی اُن کے قلعوں سے اُن کو

مِنْ صِيَابِهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ

نیچے اتارا اور اُن کے قلوب میں رعب ڈال دیا، ایک جماعت کو تم قتل کر رہے تھے

وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ۚ وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ

اور ایک جماعت کو تم قیدی بنا رہے تھے۔ اور اللہ نے تمہیں اُن کی زمین کا وارث بنایا اور اُن کے گھروں اور اُن

وَ أَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَمْ تَطَّوْهُا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

کے مالوں کا وارث بنایا، اور ایسی زمین کا تمہیں وارث بنایا جس کو تم نے ابھی روندنا نہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرًا ۚ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَ تَجْعَلُونَ

قدرت والا ہے۔ اے نبی! آپ فرما دیجیے آپ کی بیویوں سے کہ اگر

إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ

تم دنیوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو تم آؤ،

أُمَّتُكُمْ وَأَسْرَحِكُمْ ۖ وَأَسْرَحِكُمْ سَرَّاحًا جَمِيلًا ۝ وَإِنْ كُنْتُمْ

میں تمہیں متاع دنیا دے دوں اور میں تمہیں اچھی طرح چھوڑ دوں۔ اور اگر تم

تُحِبُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ

اللہ اور اس کے رسول اور دارِ آخرت چاہتی ہو تو یقیناً اللہ نے

أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُم مِّنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی کی بیویو!

مَنْ يَأْتِ مِنْكُم بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يُضَعَفْ لَهَا

تم میں سے جو بھی کھلی بے حیائی کرے گی، تو اسے دوہرا

الْعَذَابُ يُضَعَفَيْنِ ۗ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝

عذاب دیا جائے گا۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے۔